بائبل مُقدس کے پیغامات دیکھنا، سیکھنا، اور عمل کرنا۔

پادری فیصل جان: ازگریس بائبل چرچ پاکستان

خُداوند کا کلام ہم سب کے لیے آئینہ ہے، اِس لیے ہم اس میں سے تین باتوں کے بارے میں سیکھے گے۔ دیکھنا، سیکھنا اور عمل کرنا۔

خُداوند کے جلالی اور مُقدس نام میں آپ سب کی سلامتی ہو، آج کے دِن ہم دیکھے گے کہ خُداوند یسوع مسیح کس طرح بیوہ کے بیٹے کو زندہ کرتا ہے۔

1. یسوع مسیح نائین کی بیوہ کے بیٹے کو زندہ کرتا ہے

" تھوڑے عرصہ کے بعد اَیسا ہُوا کہ وہ نائین نام ایک شہر کو گیا اور اُس کے شاگرد اور بہت سے لوگ اُس کے ہمراہ تھے۔ جب وہ شہر کے پھاٹک کے نزدیک پہنچا تو دیکھو ایک مُردہ کو باہر لئے جاتے تھے۔ وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ بیوہ تھی اور شہر کے بہتیرے لوگ اُس کے ساتھ تھے اُسے دیکھ کر خُداوند کو ترس آیا اور اُس سے کہا مت رو۔ پھر اُس نے پاس آ کر جنازہ کو چھوا اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور اُس نے کہا اَے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ وہ مُردہ اُٹھ بیٹھا اور بولنے لگا اور اُس نے اُسے اُس کی ماں کو سَونپ دیا۔ اور سب پر دہشت چھا گئی اور وہ خُدا کی تمجید کر کے کہنے لگے کہ ایک بڑا نبی ہم میں سے برپا ہوا ہے اور خُدا نے اپنی اُمت پر توجہ کی ہے۔ اور اُس کی نسبت یہ خبر سارے یہودیہ اور تمام گردونواح میں پھیل گئی۔

(لوقا 7:11-17)"

جب میں اِس واقع کو پڑھ رہا تھا تو مُجھے سیکھنے کو ملا کہ یسوع مسیح زندگی کا مالک ہے۔ اور جب ہم یسوع مسیح کو دیکھتے ہے تو بائبل مُقدس میں جہاں کہیں بھی وہ جاتا ہے ہمیں تین سے چار واقعات ملتے ہے جیسے یائیر کی بیٹی کا واقع، اِس بیوہ کے بیٹے کا واقع اور پھر لعزر جو مریم اور مرتھا کا بھائی تھا اُس کا واقع۔ جب ہم اِن تمام واقعات کو پڑھتے ہے تو ہمیں پتہ چلتا ہے کہ یسوع مسیح نے کہیں پر بھی جنازے کا پیغام نہیں دیا بلکہ وہ جس جنازہ پر جاتا ہے اُس جنازہ کے مُردہ کو زندہ کر دیتا ہے۔ کیونکہ یسوع مسیح نے کہا تھا کہ قیامت اور زندگی میں ہوں۔

سو یہاں پر ہم ایک حیرانگی کی بات کو دیکھتے ہے کہ یسوع مسیح نے بہت سارے پیغامات دیئے، یسوع مسیح نے روحانی زندگی کے بارے میں پیغامات دیئے، یسوع مسیح نے کہا کہ ایک دوسرے سے محبت کرو، یسوع مسیح نے ہمیں سکھایا کہ ہم نے کیسے زندگی بسر کرنی ہے، ماں باپ اپنے بیٹوں کے ساتھ کیسے پیش آئے، بیٹے اپنے ماں باپ کے ساتھ کیسے پیش آئے، ہمیں کس طرح روحانی زندگی گُزارنی ہے؟ ہمیں اپنی فکر اُسے دینی ہے اور خداوند پر اپنی نگاہیں رکھنی ہے۔ لیکن یہاں پر ہمیں ایک عجیب واقع ملتا ہے کہ بائبل مُقدس میں یسوع مسیح تین سے چار جنازوں میں شامل ہوا لیکن یسوع مسیح نے اِن جنازوں میں پیغام نہیں دیا۔ کیونکہ وہ جنازے والے گھر کو خُوشی والا گھر بنا دیتا تھا۔

تھوڑے عرصہ کے بعد ایسا ہوا

سو یہاں پر ہم سیکھے گے کہ کیا ہوا۔ پیچھے ہم نے پڑھا تھا کہ رومی صوبیدار کے نوکر کو یسوع نے شفا دی۔ سو نائین نام جو شہر ہے یہ شہر کفرنحوم سے تقریباً 21 میل کے فاصلے پر واقع ہے، یہ شہر کفرنحوم کے جنوب میں پایا جاتا ہے۔ یہاں جو ہمیں سیکھنے کو ملتا ہے کہ اُس شہر میں یسوع مسیح کے شاگرد اُس کے ساتھ ہیں اور جیسے ہی یسوع مسیح اُس شہر کے پھاٹک میں داخل ہوتا ہے تو وہاں پر ہمیں ایک نظارہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ ایک مُردہ کو باہر لئے جا رہے ہیں، تا کہ اُس مُردہ کو دفن کرے۔ یعنی اُس مُردہ کو مرے ہوئے کچھ عرصہ ہو چُکا ہے ہمیں اِس چیز کے بارے میں نہیں پتہ کیونکہ اس کے بارے میں بائبل ہمیں نہیں بتاتی کہ اُس مُردہ کو مرے ہوئے کتنا عرصہ یا پھر کتنی دیر ہو گئی تھی۔

لیکن ہم اِس سے اندازہ لگا سکتے ہے کہ اُس مُردہ کا جسم تیار ہے ہم اپنے مُلک کے رواج سے تھوڑا سا اندازہ لگا سکتے ہے کہ بدن کو تیار کرنے کیلئے، نہانے کیلئے، خوشبو لگانے کیلئے، اُس کو دفن کرنے کیلئے ٹائم لگتا ہے۔ سو پکا نہیں بتایا گیا کہ کتنے دن ہو چُکے ہے جیسے لعزر کے بارے میں بتایا گیا تھا کہ اُسے چار دن ہو چُکے تھے۔ یائیر کی بیٹی کے بارے میں بتایا گیا یائیر نے اپنے نوکروں کو بھیج کر کہا کہ یسوع کو بُلا کر لاؤ اور اُس کی بیٹی وفات پا چُکی تھی۔ اُنہوں نے کہا کہ یسوع کو اب تکلیف نہ دو۔ اور اِس واقع میں ہم یسوع کو شہر کے پھاٹک میں داخل ہوتے دیکھتے ہے کہ ایک مُردہ کو لے کر جایا جا رہا ہے کہ ایک مُردہ کو دفن کرے۔ اُس مُردہ کی قبر بالکل تیار ہے، اُس کا بدن تیار ہے، تا کہ اُسے قبر میں اُتارا جائے۔ اور یہاں پر کیا ہوتا ہے؟ یسوع مسیح یہاں پر کوئی بھی پیغام نہیں دیتا اور یسوع مسیح اُس جنازے میں ایک عجیب معجزہ کرتا ہے۔

ایک مُردہ کوباہر لے جارہے تھے وہ اپنی ماں کا اکلوتا بیٹا تھا اور وہ عورت بیوہ تھی

جب ہم اِس واقع کو پڑھتے ہے تو ہمیں یاد آتا ہے کہ کسی اور جگہ پر بھی ایک ایسا ہی واقع ہوا تھا۔اُمید کرتا ہوں کہ آپ کو ایلیاہ نبی کا واقع یاد ہوگا کہ ایلیاہ بھی ایک بیوہ کے گھر جاتا ہے کیونکہ اُس کا اکلوتا بیٹا مر جاتا ہے اور ایلیاہ اُس کے مُردہ بیٹے کو زندہ کرتا ہے۔

سو اسی طرح یہاں پر ہم ایک ماں کو دیکھتے ہے کہ اُس کا اکلوتا بیٹا ہے جو اُس کی دیکھ بھال اور اُس کی تمام اُمیدیں اور ضرورتوں کو پورا کرنے کا واحد وسیلہ ہے۔اور دوسری بات کہ وہ ایک بیوہ ہے اور جب ہم اِن تمام حالات کو دیکھتے ہے تو ہم پڑھتے ہے کہ شہر کے بہت سے لوگ اُس کے ساتھ تھے۔یہودیوں میں یہ رواج تھا کہ خاص کر وہ بیواؤں کی بہت دیکھ بھال کرتے تھے (سپورٹ کرتے تھے)۔جن عورتوں کا خاوند وفات پا جاتا تھا اِن عورتوں کے لئے خُدا نے ایک بہت ہی خاص حکم دیا تھا کہ بیواؤں اور یتیموں کی دیکھ بھال کرنا۔سو ہمیں یہاں پر پتہ چلتا ہے کہ یہ عورت بیوہ ہے اور اُس کا کوئی بھی دیکھ بھال کرنے والا نہیں ہے۔اور اُس کا واحد ایک ہی بیٹا تھا جو مر گیا ہے اُس کا جنازہ لے کر جا رہے ہے اور شہر کے بہت سے لوگ اُس کی سپورٹ کے لئے آئے ہے۔اُس کے ساتھ اپنا ترس ،اپنی محبت ،اپنی فکر اور خُدا کے حکم کو پورا کرتے ہوئے اُس کے ساتھ آئے ہیں۔

سو تیرھویں آیت میں ہم کیا دیکھتے ہے کہ یسوع مسیح نے اُس کے حالات کو اُس کی زندگی کو دیکھا کہ اِس کا اکلوتا بیٹا وفات پا چُکا ہے۔اور اِس کے علاوہ اِس کا کوئی اور نہیں ہے اب اِس بیوہ کو یہودی رواج کے مطابق اپنے پڑوسیوں کے سہارے اپنی زندگی کو گُزارنا ہوگا تا کہ وہ اُس کی ضرورت کو پورا کرے۔لیکن جیسے شروع میں میں نے آپ کو بتایا کہ جس جنازہ پر یسوع گیا اُس جنازہ کو یسوع نے خُوشی میں بدل دیا۔

اُسے دیکھ کر خُدا کو ترس آیا، اور اُس نے کہا مت رُو

جب ہم اس جملے پر اِس بیان پر غور کرتے ہے پہلی بات جو ہمیں سیکھنے کو ملتی ہے کہ یسوع مسیح نہ صرف ہماری دعاؤں کو سنتا ہے،یسوع مسیح نہ صرف ہمارے ہاتھ کے ہدیہ پر نظر کرتا ہے، نہ صرف وہ ہماری دعاؤں کو سونگھتا ہے جو بخور کی مانند اُس کے حضور قبول ہو۔ بلکہ وہ ہماری حالت سے بھی واقف ہے اور اُس کو دیکھتا ہے،اور جب وہ ہماری ضرورت کو دیکھتا ہے تو خُداوند خُدا ترس کرتا ہے۔سو اسی طرح خُداوند یسوع مسیح کو ترس آیا اور کہا کہ مت رو تجھے رونے کی ضرورت نہیں ہے۔جب ہم کسی کی مشکل میں اُسے کہتے ہے کہ فکر نہ کرو تو اِس کا مطلب ہے کہ اُس کی فکر کے اوپر کچھ نہ کچھ کیا جائے گا۔اِسی طرح جب یسوع نے اُس بیوہ سے کہا کہ مت رو تو اِس سے مراد ہے کہ وہ کچھ کرنے والا ہے۔

ہم تو صرف اس واقعہ کو پڑھ رہے ہیں لیکن آپ اس کہانی کی تصویر اپنے دماغ میں بنانا شروع کرے۔ کہ اُس بیوہ کے دل میں اُس کے ذہن میں کیا چل رہا ہو گا کہ میرا واحد ایک ہی وسیلہ تھا وہ مر گیا اب لوگ خُدا کے حکم کو پورا کریں گے یا نہ کریں گے میری مدد کریں گے یا نہ کریں گے یہ میری فکر کریں گے یا نہ کریں گے۔اسی طرح کی اور بھی بہت سی سوچیں اُس بیوہ کے دماغ میں چل رہی ہوگی۔لیکن یسوع مسیح ایک جملے کو استعمال کرتے ہوئے اُسے کہتا ہے کہ مت رو۔ یہ دو الفاظ بڑے ہی اطمینان اور تسلی دینے والے ہے،اگر ہم کسی کو کہتے ہے کہ فکر نہ کرو، بھروسہ رکھو، مت رو۔ہم اِس بات کا اندازہ نہیں لگا سکتے کہ اُس بیوہ کے دماغ میں اُس وقت کیا چل رہا ہو گا جب اُس نے یسوع مسیح کے منہ سے یہ الفاظ سنے۔

یسوع نے اُس سے کہا کہ مت رو اور پھر اُس نے پاس آ کر جنازہ کو چھوا

جب ہم یہودیوں کی تاریخ کو پڑھتے ہیں یہ بات یہودیوں کے لئے ممنوع تھی کہ وہ ایک مردہ کو چھوئے۔ وہ مردہ انسان کو چھوتے نہیں تھے خاص کر جو ربی،لیڈر یا مذہبی رہنما ہوتے تھے۔وہ اِس بات کو سمجھتے تھے کہ اِس مردہ کو چھونے سے ہم ناپاک ہو سکتے ہیں۔ جیسے کہ آپ سب کو یاد ہو گا کہ یسوع مسیح کوڑھیوں کو چھوتا تھا بجائے کہ یسوع مسیح پر کوڑھ چڑھ جائے بلکہ وہ کوڑھی صاف ہو جاتے تھے۔ہم بارہ برس سے بیمار عورت کے واقع کو جانتے ہے کہ جسے ہر کوئی یہ کہتا تھا کہ ہم سے دور رہو۔لیکن جب وہ عورت یسوع کو چھوتی ہے تو یسوع کی قدرت اُسے شفا دے دیتی ہے۔ یہاں پر یسوع مسیح یہودی رسم و رواج کو تبدیل کرتے ہوئے ایک انوکھا کام کرتا ہے اور وہ کام کیا ہے کہ وہ ایک جنازے کو چھوتا ہے۔

اور اُٹھانے والے کھڑے ہو گئے اور یسوع نے اُس مردہ سے کہا کہ اے جوان میں تجھ سے کہتا ہوں اُٹھ۔

کیا ہم اِس بات کی اپنے ذہن میں ایک تصویر بنا سکتے ہے کہ اُس وقت کیسا ماحول ہو گا جب بہت سے یہودی لوگ اُس کے ساتھ ہیں۔ نائین کی بیوہ اپنے آنسوؤں کو بہا رہی ہے کیونکہ اُس کا اکلوتا بیٹا مر چکا ہے۔یسوع مسیح اُس بیوہ کے بیٹے سے کہتا ہے کہ اُٹھ،اور وہ مردہ اُٹھ بیٹھتا ہے اور بولنے لگتا ہے۔اور یسوع مسیح اُس بیٹے کو اُس کی ماں کو سونپ دیتا ہے۔ بڑا ہی عجیب ماحول ہے،آج کے دن جو بات بتانا چاہتا ہوں کہ جہاں جہاں خداوند یسوع مسیح جاتا ہے وہ ہمیں دو باتیں سکھاتا ہے۔زندہ لوگوں کے لئے وہ کثرت کی زندگی کا دعوت نامہ دیتا ہے جیسا کہ یوحنا 10:10 آیت میں لکھا ہے کہ چور نہیں آتا مگر چُرانے اور مار ڈالنے اور ہلاک کرنے کو۔ میں اِس لئے آیا کہ وہ زندگی پائیں اور کثرت سے پائیں۔

یسوع مسیح کثرت کی زندگی دیتا ہے اور اُس کے بعد وہ ابدی زندگی دیتا ہے۔ بائبل مُقدس کے مطابق جب ہم تاریخ پڑھتے ہے تو لعزر اُسے دوبارہ موت آئی مردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد، یائیر کی بیٹی وہ بھی دوبارہ جسمانی موت مرگئی، اور جب ہم اِس بیوہ کے بیٹے کو دیکھتے ہے وہ لازمی دوبارہ مرا کیونکہ عبرانیون 27:9 آیت میں لکھا ہے کہ "جس طرح آدمیوں کے لئے ایک بار مرنا اور اور اُس کے بعد عدالت کا ہونا مُقرر ہے اُسی طرح مسیح بھی ایک بار بہت لوگوں کے گناہ اُٹھانے کیلیئے قربان ہو کر دُوسری بار بغیر گُناہ کے نجات کیلیئے اُن کو دکھائی دے گا جو اُس کی راہ دیکھتے ہیں۔"

جو بات اِس معجزے سے میں آپ کو سکھانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمیں جسمانی موت آئے گی لیکن جو حقیقی بات ہے کہ یسوع مسیح زمین پر ہمیں کثرت کی زندگی دیتا ہے اور اُس کے بعد وہ ابدی زندگی کے لئے دعوت نامہ دیتا ہے۔ اور یہ دعوت نامہ کیا ہے؟

جو کوئی خداوند یسوع مسیح پر ایمان لائے گا وہ ہلاک نہیں ہوگا بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے گا۔ سو موت کا آنا ضرور ہے پولوس رسول نے خود کہا ہے کہ جینا میرے لئے مسیح اور مرنا نفع۔ کسی معلم نے کہا ہے کہ موت ہمارے لئے وہ دروازہ ہے جس سے گُزر کر خُداوند کو روبرو دیکھنا ہے۔ بغیر موت کے ہم مسیح کے ساتھ دوبارہ رفاقت نہیں کر سکتے۔ بیشک وہ ہمیں جسمانی طور پر زندگی دیتا ہے لیکن سب سے بڑھ کر وہ ہمیں روحانی زندگی کی دعوت دیتا ہے۔

اِس لئے پولوس رسول کی ایک بات کو یاد دلانا چاہتا ہوں جو آپ کیلیئے ہے اور میرے لئے ہے کہ ہم اس نائین کی بیوہ کی زندگی میں سے سیکھتے ہوئے ہم کیا کریں، رومیوں 8:14 آیت میں لکھا ہے کہ "اگر ہم جیتے ہیں تو خُداوند کے واسطے جیتے ہیں اور اگر ہم مرتے ہیں تو خُداوند کے واسطے مرتے ہیں۔ پس ہم جئیں یا مَریں خُداوند ہی کے ہیں۔" جو سچ ہے وہ یہ ہے کہ تمام مردے جو یسوع مسیح نے اپنی زمینی زندگی میں زندہ کئے اُن تمام کو دوبارہ موت آئی لیکن جب وہ ہمیں روحانی زندگی بخشتا ہے تب ہم دوبارہ جسمانی طور پر تو مر سکتے ہے لیکن روحانی موت ہمیں نہیں آئے گی۔ اسی لئے لکھا ہے کہ وہ جو موت کے سایہ میں بیٹھے تھے اُن کو اُس نے زندگی بخشی۔

ہمارا پیغام کیا ہونا چاہیئے؟

سو اسی طرح ہمیں چاہئیں کہ ہم لوگوں کو بتائے کہ یسوع مسیح نہ صرف جسمانی مردے زندہ کرتا ہے بلکہ وہ روحانی مردوں کو بھی زندہ کرتا ہے تاکہ وہ دوبارہ موت کا مزہ نہ چکھے۔ اِسی لئے نائین کے شہر کی رہنے والی بیوہ بہت خُوش تھی اور اُس کا ایمان بڑھا اور اُس کی زندگی کے وسیلہ سے بہت سے لوگوں نے اُس زندگی کے مالک یسوع مسیح کو جانا اور تمجید کی۔ کیونکہ لکھا ہے کہ لوگ حیران ہوئے، اُن پر دہشت چھا گئی، اور سب خداوند کی تمجید کرنے لگے۔ جیسے اُن لوگوں نے مردہ کے زندہ ہونے پر تمجید کی اسی طرح ہمیں بھی جب کسی کی نئ پیدائش ہوتی ہے جب کوئی موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہوتا ہے تو خُداوند کی تمجید کرنے کی ضرورت ہے۔

لوقا کی انجیل میں لکھا ہے کہ جب کوئی ایک توبہ کرتا ہے تو اُس کے باعث آسمان پر خُوشی ہوتی ہے۔ سو مسیحی بہنوں اور بھائیوں آج کے دن ہمارا اس واقع کو پڑھنے کا کیا مقصد ہے؟ اگر ہم جسمانی طور پر زندہ ہے اور روحانی طور پر مردہ ہے تو وہ ہمیں زندہ کر سکتا ہے، اسی طرح اگر آپ کسی کو جانتے ہوں جو روحانی طور پر مردہ ہے لیکن جسمانی طور پر وہ زندہ ہے تو یسوع مسیح کا پیغام ہم سب کیلئے ہے کہ ہم اُن سب کو بتائیں کہ ابنِ آدم کھوئیں ہوؤں کو ڈھونڈنے اور نجات دینے آیا ہے۔

ہم سب کو ایلچی کا کام کرنا ہے یہ میری اکیلے کی ذمہ داری نہیں ہے، کسی ایلڈر کی ہی ذمہ داری نہیں ہے، کسی پاسبان کی ہی ذمہ داری نہیں ہے، بلکہ ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ جو جسمانی طور پر تو زندہ ہے لیکن روحانی طور پر مردہ ہے اُن سے کہنے کی ضرورت ہے کہ وہ مردوں میں سے زندہ کرنے والا آپ کو بلاتا ہے اور اُس نے کہا ہے کہ قیامت اور زندگی میں ہوں جو کوئی مجھ پر ایمان لائے گا خواہ وہ مر بھی جائے تو بھی زندہ رہے گا۔ خواہ وہ جسمانی طور پر مر بھی جائے لیکن روحانی طور پر ہمیشہ تک زندہ رہے گے۔ ہر ایک کیلئے ہم سب کا پیغام یہ ہونا چاہئے کہ یسوع مسیح اِس لئے آیا کہ ہم زندگی پائیں (روحانی زندگی) اور کثرت کی زندگی پائیں۔

آمین!

پیغام: .... (انجیل کا قرضدار) پادری فیصل جان

میسج ٹائپر: .... (بائبل کا طالبِ علم) شیراز لطیف

گریس بائبل چرچ پاکستان

خُدا کے کلام کو مزید سیکھنے کے لیے وزٹ کریں ہماری ویب سائٹ

www.gbcpakistan.org